

19.2 گزشتہ باز قدر پیمائی اقبال اے نانچی اینڈ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے 30 جون 2011ء میں کی تھی۔

19.2.1 30 جون 2006ء کی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.511 ملین روپے کا فاضل رہا جبکہ 30 جون 2011ء کو کامل ملکیت والی زمین، لیز پر لی گئی زمین، کامل ملکیت والی زمین پر عمارات اور لیز پر لی گئی زمین پر عمارات کی دوبارہ باز قدر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 7,231.390 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ قدر کا تخمینہ آزاد فریق کی جانب سے کیا گیا۔ زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر باز قدر پیمائی نہ کی جاتی تو باز قدر پیمائی والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی:

2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)		
36,183	39,124	کامل ملکیت والی زمین
16,638	16,469	لیز پر لی گئی زمین
339,042	316,830	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
544,279	532,381	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
936,142	904,804	

19.3 زیر تعمیر اہم کام

2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)		
24,532	31,647	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
245,734	251,445	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
91,085	107,663	دفتری ساز و سامان
420	6,274	ای ڈی پی آلات
361,771	396,832	

20 غیر محسوس اثاثے

یکم جولائی	سال کے دوران	30 جون	یکم جولائی	سال کے لیے	30 جون پر	30 جون پر	30 جون پر	سالانہ شرح
2010ء پر	اضافے	2011ء پر	جولائی 2010ء	بے باقی	مجموعی بے باقی	مجموعی بے باقی	2011ء پر	بے باقی
لاگت		لاگت	پر مجموعی بے باقی				نئی کتابی	فیصد
							قیمت	
سافٹ ویئر	2011	557,718	7,330	565,048	509,960	33,593	543,553	21,495
سافٹ ویئر	2010	550,765	6,953	557,718	434,372	75,588	509,960	47,758

21 دیگر اثاثے	2011ء	2010ء
نوٹ	(روپے '000' میں)	
واجب الادا سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع	7,295,110	5,569,840
دیگر قرضے، امانتیں اور پیسگی ادائیگیاں	552,331	76,155
دیگر	36,257	36,668
	<b>7,883,698</b>	<b>5,682,663</b>

22 حکومتوں کا جاری کھاتہ		
وفاقی حکومت	119,186,027	32,186,713
صوبائی حکومتیں		
پنجاب	25,614,248	-
سندھ	34,319,349	4,593,193
خیبر پختون خواہ	30,481,993	4,836,416
بلوچستان	8,366,450	868,755
	<b>98,782,040</b>	<b>10,298,364</b>
حکومت آزاد کشمیر	-	99,904
	<b>217,968,067</b>	<b>42,584,981</b>

22.1 وفاقی حکومت	2011ء	2010ء
نوٹ	(روپے '000' میں)	
غیر غذائی کھاتہ	147,039,243	53,219,844
غذائی کھاتہ	309,424	337,270
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ	7,803,056	14,646,387
ریلويز۔ راستوں و ذرائع کے قرضے	(39,999,880)	(39,797,658)
کھاد کھاتہ	-	19,220
سعودی عرب خصوصی قرض کھاتہ	4,124	4,124
پاکستان بیت المال فنڈ کھاتہ	6	6
پاکستان ریلویز خصوصی کھاتہ	270,157	14,770
حکومت امانت کھاتہ نمبر XII	5,276	5,276
خصوصی انتقال کھاتہ	10,592	1,616
اقوام متحدہ رقم کی واپسی کا کھاتہ	3,740,171	3,731,492
فائنا نکل کو فنڈ	3,858	4,366
	<b>119,186,027</b>	<b>32,186,713</b>

2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)		
		<b>22.2 صوبائی حکومت۔ پنجاب</b>
(56,792,138)	(10,238,641)	22.6 غیر غذائی کھاتہ
5,486,270	1,223,025	غذائی کھاتہ
1,209,844	392,923	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ
46,159,312	34,236,941	ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV
(3,936,712)	25,614,248	
3,936,712	-	قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند
-	25,614,248	
		<b>22.3 صوبائی حکومت۔ سندھ</b>
(3,809,634)	20,119,519	غیر غذائی کھاتہ
291,090	770,860	غذائی کھاتہ
39,602	1,559,724	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ
8,072,135	11,869,246	ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV
4,593,193	34,319,349	
		<b>22.4 صوبائی حکومت خیبر پختونخوا</b>
(2,401,638)	18,536,151	غیر غذائی کھاتہ
328,070	796,490	غذائی کھاتہ
2,787	1,011,039	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ
6,907,197	10,138,313	ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV
4,836,416	30,481,993	
		<b>22.5 صوبائی حکومت بلوچستان</b>
(2,636,497)	7,695,334	غیر غذائی کھاتہ
248,777	647,727	غذائی کھاتہ
2	23,389	زکوٰۃ فنڈ کھاتہ
3,256,473	-	ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV
868,755	8,366,450	
		<b>22.6 ان رقوم پر 13.64 فیصد (2010: 12.97) سالانہ مارک اپ ہے۔</b>

23 دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات  
یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کی قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور ان پر مارک اپ کی شرح صفر (2010:9.5 فیصد) سالانہ ہے۔

24 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ	2011ء	2010ء
(روپے '000' میں)		
غیر ملکی کرنسی		
جدولی بینک	21,431,523	19,623,589
مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت رکھے گئے	87,242,637	77,143,232
	108,674,160	96,766,821
مقامی کرنسی		
جدولی بینک	239,586,781	191,976,774
مالی ادارے	1,165,911	822,434
دیگر	87	153
	240,752,779	192,799,361
	349,426,939	289,566,182

25 دیگر امانتیں دکھاتے

غیر ملکی کرنسی		
غیر ملکی مرکزی بینک	38,686,123	38,431,485
عالمی تنظیمیں	47,808,377	55,512,145
دیگر	47,343,094	21,996,679
	133,837,594	115,940,309
مقامی کرنسی		
خصوصی قرضے کی واپسی	23,914,674	23,682,875
حکومت	21,108,428	11,012,500
دیگر	10,301,751	45,501,368
	55,324,853	80,196,743
	189,162,447	196,137,052

25.1 سودی امانتوں کے شرح سود کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے

2010ء	2011ء	
	(فی صد سالانہ)	
0.69 تا 0.35	0.66 تا 0.35	غیر ملکی مرکزی بینک
3.52 تا 1.45	2.38 تا 1.13	عالمی تنظیمیں
0.42 تا 0.13	0.89 تا 0.03	دیگر

25.2 اس میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) کی جانب سے موصول ہونے والی 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت شامل ہے، جس پر ششماہی لائبر جمع 1 فیصد قابل ادائیگی نیم سالانہ ہے اور اسے وفاقی حکومت کے مراسلہ بتاریخ 26 مارچ، 2009ء کے تحت وفاقی حکومت اور اسٹیٹ بینک کے مابین اس زرمبادلہ کے روپے میں قابل وصول کی بنیاد پر جوابی مطالبہ میں داخل کر دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک کے چین کے ادارے ایس اے ایف ای کے ساتھ سمجھوتے کے نتیجے میں واجبات اور خطرات کی ذمہ داری وفاقی حکومت نے قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔

25.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقم کو ظاہر کرتی ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

25.4 یہ بیرونی کرنسی قرضوں کی واپسی کی روپے میں رقم کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ قرضے حکومت پاکستان کے لیے مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

25.5 اس میں آئی ایم ایف سے موصول ہونے والی رقم کے لحاظ سے حکومت پاکستان کے کریڈٹ کی صفر (2010:29,159 ملین روپے) اسٹینڈنگ شامل ہے۔

26 عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کو قابل ادائیگی

2010ء	2011ء	نوٹ	
	(000 روپے میں)		
503,662,196	548,413,223	26.2 اور 26.1	قرض گیری برائے
66,161,720	48,525,323		فنڈ کی سہولتیں
124,946,613	135,825,762		دیگر قرضہ اسکیمیں
694,770,529	732,764,308		مختص کیے گئے ایس ڈی آر
29	32		جاری کھاتہ برائے انتظامی چارجز
694,770,558	732,764,340		

26.1 آئی ایم ایف نے اسٹینڈ بائی آرینجمنٹ کے تحت مالی سال 2008-09ء کے دوران 5,168.50 ملین ایس ڈی آر کی منظوری دی جو کہ حالیہ مالی سال میں بڑھ کر 7,235.90 ملین ایس ڈی آر تک پہنچ گئی۔ 26 نومبر 2008ء کو آغاز کے بعد 30 نومبر 2010ء تک یہ رقم 8 قسطوں میں دی جانی تھی۔ 30 جون 2011ء تک 3,984.935 ملین ایس ڈی آر کی پانچ قسطیں موصول ہو چکی ہیں۔ اس سہولت پر ہفتہ وار مارک اپ شرحوں کا اطلاق ہوگا جن کا تعین آئی ایم ایف کرے گا اور جو ہر سہ ماہی میں ادا کرنا ہوں گی۔ اس آرینجمنٹ کے تحت رقم کی واپسی فروری 2012ء میں شروع ہوگی اور یہ 2015ء تک مکمل ہو جائے گی۔

26.2 یہ سہولتیں حکومت پاکستان کی جانب سے جاری ہونے والے طلبی پرائیمیری نوٹس کی بنیاد پر حاصل کی جاتی ہیں۔

26.3 جنوری 2010ء سے آئی ایم ایف نے دیگر قرضہ اسکیموں پر دسمبر 2011ء تک کے لیے سودی چارجز ختم کر دیے تھے۔

26.4 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2010ء	2011ء
	(فیصد سالانہ)
1.37 تا 1.22	1.59 تا 1.22
0.5	کوئی نہیں

26.4.1 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی میں سہ ماہی بنیادوں پر قابل ادائیگی 2 فیصد کا اضافہ چارج بھی شامل ہے، جو اس صورت میں عائد ہوگا جب واجب الادا قرضے کی رقم کوٹا کے 300 فیصد سے تجاوز کر جائے۔

## 27 دیگر واجبات

2010ء	2011ء	نوٹ
(روپے '000 میں)		
1,785,343	2,961,132	غیر ملکی کرنسی
51,630	121,946	امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ
1,836,973	3,083,078	آئی ایم ایف کے اسٹیبل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز
4,653,024	5,136,650	مقامی کرنسی
1,237,145	1,249,583	بیش میعاد مارک اپ اور منافع
221,680	182,207	غیر مکسوبہ مبادلے کے خطرے کی فیس
845,024	4,810,767	ترسیلات زر کی سٹریٹس کھاتہ
10,000	10,000	خطرہ شرح مبادلہ کو ریج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان
2,407,129	2,407,129	حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی بیلنس منافع
2,929,066	2,929,066	قابل ادائیگی منافع منقسمہ
10,248,329	8,398,129	نفع و نقصان میں شرکت کے انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ
5,094,094	4,838,290	نچکاری وصولیوں کی مد میں حکومت کو قابل ادائیگی
27,645,491	29,961,821	دیگر واجب الوصول اور تموین
29,482,464	33,044,899	دیگر

27.1 یہ بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے قابل وصول معطل مارک اپ کوٹا ہر کرتا ہے، جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔

27.2 دیگر واجب الوصول اور فراہمی	2011ء	2010ء
نوٹ	(روپے '000' میں)	
ایجنسی کمیشن	1,266,969	4,908,686
ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تمویں	964,522	794,995
27.2.1 دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تمویں	2,950,891	2,870,068
27.3 دیگر تمویں	2,210,094	1,106,640
دیگر	1,005,653	567,940
	8,398,129	10,248,329

27.2.1 یہ ریزرو بینک آف انڈیا اور بھارتی حکومت سے قابل وصول خالص اثاثوں کے 2,464 ملین روپے (2010ء: 2,383 ملین روپے) اور دیگر بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) سے لین دین سے متعلق ہیں۔

27.3 دیگر تمویں کی حرکت پذیری	2011ء	2010ء
(روپے '000' میں)		
ابتدائی رقم	1,106,640	1,801,999
سال کے دوران تمویں	-	(648,493)
سال کے دوران ادائیگی	1,106,326	75
سال کے دوران استرداد	(2,872)	(46,941)
اختتامی رقم	2,210,094	1,106,640

### ملکی ترسیلات زر زرعی قرضے مخصوص دیگر نوٹ 27.3.1 کل

دعوے (نوٹ 27.3.2)

----- (روپے '000' میں) -----

ابتدائی رقم	260,363	259,126	493,674	93,477	1,106,640
سال کے دوران معکوس	-	-	-	(2,872)	(2,872)
سال کا چارج	-	-	1,106,326	-	1,106,326
اختتامی رقم	260,363	259,126	1,600,000	90,605	2,210,094

27.3.1 یہ بینک کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے مختص تمویں کی رقم کوٹا ہر کرتا ہے۔

27.3.2 یہ ثالث کے تحت زیر التوا مخصوص دعووں کے لیے مختص تمویں کی رقم کوٹا ہر کرتا ہے۔

28 موخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد

نوٹ	2011ء	2010ء
(روپے '000' میں)		
غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم	1,455	(1,465)
پنشن	4,039,153	3,200,467
بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	276,300	260,105
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	1,282,186	1,103,641
	5,599,094	4,562,748
43.5.3		
پراویڈنٹ فنڈ اسکیم	216,966	323,725
ملازم کا گریجویٹ فنڈ	37,235	25,882
	5,853,295	4,912,355

28.1 یہ ملازم کنٹری بیوٹری فنڈ کو قابل ادائیگی ظاہر کرتا ہے۔

29 موخر آمدنی

نوٹ	2011ء	2010ء
(روپے '000' میں)		
ابتدائی رقم	17,718	193,549
سال کے دوران موصول ہونے والی گرانٹس	-	6,386
سال میں بے باقی	(17,718)	(182,217)
اختتامی رقم	-	17,718

29.1 یہ کیپٹل اخراجات کے لیے ملنے والی گرانٹس کو ظاہر کرتا ہے اور جیسا کہ نوٹ 4.11 میں دیا گیا ہے ان مجموعی مالی گوشواروں کی بے باقی متعلقہ اثاثوں کی مفید عمر کے لیے کی جارہی ہے۔

30 حصص کا سرمایہ

2011ء	2010ء
حصص کی تعداد	حصص کا سرمایہ
1,000,000	1,000,000
1,000,000	1,000,000
1,000,000	1,000,000
1,000,000	1,000,000

بینک کے حصص کو حکومت پاکستان رکھتی ہے علاوہ 200 حصص جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی کنٹرویلر انٹرنی پراپرٹی، شعبہ بینکاری نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدرآباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔



ذخائر 31

ریزرو فنڈ 31.1

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

دیگر فنڈ 31.2

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقم 32

2010ء	2011ء	نوٹ	ابتدائی رقم
(روپے '000' میں)			سال کے دوران باز قدر پیمائی پر اضافہ قدر
156,772,429	220,183,593		بینک میں رکھے گئے
62,398,884	47,985,571	5	ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے
1,012,280	778,455	13	
63,411,164	48,764,026		
220,183,593	268,947,619		

سونے کے ذخائر کا اعادہ قدر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے عمومی ضابطہ نمبر 42 (iv) کے تحت سال کے آخری دن لندن بولین ایسوسی ایشن کی جانب سے طے کیے جانے والے مارکیٹ کے اختتامی نرخوں پر کیا جاتا ہے۔

ہنگامی حالات اور وعدے 33

ہنگامی حالات 33.1

2010ء	2011ء	(الف) ہنگامی واجبات ذیل میں دی گئی ضمانتوں پر:
(روپے '000' میں)		وفاقی حکومت
57,158,658	49,273,925	حکومتی ملکیت / زیر انتظام ادارے و حکام
8,070,571	7,754,371	
65,229,229	57,028,296	

اوپر دی گئی ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

(ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی ارلی ریٹائرمنٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز

ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل داخل کی ہے۔ سال کے دوران معزز بینچ نے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ملازمین کو موثر فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تموین کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہیں۔

(ج) گروپ کے خلاف دیگر دعوے جنہیں قرضہ تسلیم نہیں کیا گیا

2010ء

2011ء

(روپے '000' میں)

986,800	533,231
260,565,722	221,851,605
111,319,588	234,837,376
70,179	3,481,803
69,084	7,885,090

33.2 وعدے

بینکی تبادلے کے سمجھوتے - فروخت

بینکی تبادلے کے سمجھوتے - خریداری

مستقبلات - فروخت

مستقبلات خریداری

34 ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ/یا کمایا گیا منافع

2010ء

2011ء

(روپے '000' میں)

148,495,682	172,726,351
86,577	90,419
14,935,588	14,085,289
15,054,741	19,611,882
2,072,884	3,314,271
5,133,035	5,697,858
146,259	125,930
185,924,766	215,652,000

ڈسکاؤنٹ آمدنی

دیگر حکومتی تمسکات

حکومت کے قرضے

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ

بیرونی کرنسی کی امانتیں

بیرونی کرنسی وثیقہ جات

دیگر

2010ء	2011ء	
(روپے '000 میں)		
		35 سود/مارک اپ کے اخراجات
9,657,413	12,017,880	امانتیں
744,553	1,376,004	دیگر
10,401,966	13,393,884	
		36 کمیشن آمدنی
144,718	368,547	مارکیٹ ٹریڈری بلز
715,593	784,944	ڈرافٹ / پے آرڈرز
228,759	267,295	پرائز بانڈز اور قومی بچت سرٹیفکیٹ
52,204	204,873	سرکاری قرضوں کا انتظام
311,478	332,669	دیگر
1,452,752	1,958,328	
		37 مبادلے کا خالص
		حاصل / نقصان پر:
9,744,759	53,169,732	بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر رکھاتے۔ خالص
(45,476)	-	بازار زر کے سود دے (بشمول کرنسی تبدل انتظامات)
(4,096)	22,203	خطرہ شرح مبادلہ کو رج اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ
2,280,637	(44,765,738)	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
(390,496)	(6,625,640)	آئی ایم ایف کے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس
79	22,000	دیگر
11,585,407	1,822,557	
125,509	104,776	خطرہ شرح مبادلہ فیس
11,710,916	1,927,333	
		38 ذیلی اداروں کے ذریعے کمایا گیا منافع
63,605	70,335	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
75,967	92,659	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
139,572	162,994	

مذکورہ بالا اعداد و شمار 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے ذیلی اداروں کے منافع کو ظاہر کرتے ہیں، جسے نوٹ 43.3 میں بیان کردہ انتظامات کے تحت بینک کو منتقل کر دیا گیا۔

### 39 دیگر آپریٹنگ (نقصان)/آمدنی-خالص

2010ء	2011ء	
(روپے '000 میں)		
1,450,696	1,221,990	بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے
64,901	109,418	بازیاب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس
		سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع نقصان:
2,202	5,542	مقامی
(1,737,657)	1,666,093	بیرونی
(1,735,455)	1,671,635	
10,639,847	(14,590,633)	محفوظ برائے تجارت کے تمسکات کی پیمائش پر فائدہ/(نقصان)
(30,687)	(11,027)	دیگر
10,389,302	(11,598,617)	

### 40 دیگر آمدنی/(چارجز)-خالص

2010ء	2011ء	
(روپے '000 میں)		
(5,041)	2,960	املاک و آلات کے ڈسپوزل پر (نقصان)/فائدہ
41,578	1,218	جوابی واجبات اور توبین-خالص
182,217	17,718	موخر آمدنی کی بے باقی
(278,181)	(540,922)	آئی ایم ایف کے آپریشنل ڈرائنگ رائٹس کو مختص کرنے پر چارجز
124,356	77,055	دیگر
64,929	(441,971)	

### 41 بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات

بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

### 42 ابجمنی کمیشن

ابجمنی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی) کو ادا کیا جاتا ہے۔ این بی پی جتنی بھی رقوم اور ترسیلات زر جمع کرتا ہے اس پر 0.13 فیصد (2010:0.15 فیصد) نرخ پر کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔

43 عام انتظامی و دیگر اخراجات

نوٹ	2011ء	2010ء	(روپے '000 میں)
تنخواہیں و دیگر مراعات	1,932,166	1,750,635	
رینائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	2,112,173	1,833,585	
ایس بی پی ایمپلائز ویلفیئر ٹرسٹ میں حصہ	-	10,000	
کرایہ اور ٹیکس	23,484	74,745	
بیمہ	14,656	19,991	
بجلی، گیس و پانی	37,546	55,233	
فرسودگی	890,301	784,609	19.1
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	33,593	75,588	20
مرمت و دیکھ بھال	326,568	345,350	
آڈیٹرز کا معاوضہ	5,020	3,430	43.4
قانونی و پیشہ ورانہ	370,441	361,712	
سفری و تفریحی اخراجات	104,989	102,738	
روزمرہ اخراجات	43,794	47,767	
اینڈھن	41,901	35,834	
سواری	4,537	4,270	
ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیکس اور ٹیلی فون	149,476	156,902	
ترہیت	9,085	34,234	
امتحان / ٹیسٹ کی خدمات	-	6,513	
اسٹیشنری	11,534	12,876	
خزانے کی ترسیل	25,886	24,917	
کتابیں اور اخبارات	3,445	6,728	
اشتہارات	2,000	1,957	
وردی	84,291	57,910	
دیگر	6,226,886	5,807,524	
درج ذیل کے مختص کردہ اخراجات			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	3,969,298	4,097,096	43.1
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ	6,123	3,035	
	3,975,421	4,100,131	

2010ء	2011ء	نوٹ	
(روپے '000' میں)			
5,007,396	5,339,211	43.2	درج ذیل کورم کی واپسی کے اخراجات
167,506	126,081		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
5,174,902	5,465,292		نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
15,082,557	15,667,599		

#### 43.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مختص کردہ اخراجات

2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)		
4,028,095	3,890,155	رینائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
69,001	79,143	فرسودگی
4,097,096	3,969,298	

#### 43.2 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو واپس ادا کردہ اخراجات

2010ء	2011ء	نوٹ	
(روپے '000' میں)			
4,308,823	4,595,936		تنخواہیں و دیگر فوائد
9,533	9,918		کرایہ اور ٹیکس
3,481	5,093		بیمہ
179,409	199,705		بجلی، گیس و پانی
20,706	16,815		مرمت و دیکھ بھال
4,570	5,100	43.4	آڈیٹر کا معاوضہ
4,838	6,066		قانونی و پیشہ ورانہ
8,908	12,130		سفری اخراجات
13,909	21,759		روزمرہ اخراجات
167,059	161,912		تفریحی اخراجات
2,287	2,644		اینڈھن
5,246	6,862		سواری
15,734	15,825		ڈاک ٹکٹ اور ٹیلی فون
20,695	31,126		ترتیب

2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)		
33,917	38,527	خزانے کی ترسیل
10,327	12,508	اسٹیشنری
1,560	1,368	کتب و اخبارات
3,345	4,225	اشتہارات
91,033	98,258	بینک گارڈز
19,180	16,707	وردی
82,836	76,727	دیگر
5,007,396	5,339,211	

43.3 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) بینک کا ایک ذیلی ادارہ اور مکمل طور پر بینک کی ملکیت میں ہے۔ کارپوریشن بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے متعلق بعض وظائف اور سرگرمیاں انجام دیتی ہے چنانچہ اس حوالے سے اس پر انتظامی اخراجات آتے ہیں۔ اسی طرح، باہمی طے شدہ انتظامات کے تحت مذکورہ تمام اخراجات کی رقم کارپوریشن کو لوٹا دی گئی ہے یا پھر اس نے مختص کر دی ہے جبکہ 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کا کارپوریشن کا منافع بھی جیسا کہ نوٹ 38 میں درج ہے، بینک کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ بینک کے ساتھ باہمی طے شدہ یہ طریقہ کار دوسرے ذیلی ادارے بناف (گارنٹی) لمیٹڈ نے بھی اپنایا ہے۔

#### 43.4 آڈیٹر کا معاوضہ

2010ء			2011ء		
کل	ارنٹ اینڈ یگ فورڈ	کے پی ایم جی تاثیر	کل	ارنٹ اینڈ یگ فورڈ	کے پی ایم جی تاثیر
	رہوڈ زسیدات حیدر	ہادی اینڈ کمپنی		فورڈ رہوڈ زسیدات حیدر	ہادی اینڈ کمپنی
----- (روپے '000' میں) -----					
2,858	1,429	1,429	4,250	2,125	2,125
572	286	286	770	385	385
3,430	1,715	1,715	5,020	2,510	2,510
3,142	1,571	1,571	3,450	1,725	1,725
1,428	714	714	1,650	825	825
4,570	2,285	2,285	5,100	2,550	2,550
8,000	4,000	4,000	10,120	5,060	5,060

اسٹیٹ بینک آف پاکستان

آڈٹ فیس

اتفاقی اخراجات

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن

آڈٹ فیس

اتفاقی اخراجات

### 43.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

43.5.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شماریاتی تخمینوں کو منصوبہ بند یونٹ کرڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے:

- گرانٹس اور حصوں میں بڑھنے کی متوقع شرح 6 فیصد (2010ء: 6 فیصد) سالانہ
- ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 14 فیصد (2010ء: 14 فیصد) سالانہ
- تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 12 فیصد (2010ء: 12 فیصد) سالانہ
- پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 8 فیصد (2010ء: 8 فیصد) سالانہ
- طبی لاگت میں اضافہ 9 فیصد (2010ء: 8 فیصد) سالانہ
- اہلکاروں میں اضافہ 2.60 فیصد (2010ء: 2 فیصد) سالانہ

### 43.5.2 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بنی فنڈ اسکیم کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2011ء میں ملازمین کی ماضی کی خدمات میں شناخت کیا گیا ہے، جو اس تاریخ کے شماریاتی تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے۔

-----2011ء-----			
نوٹ	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان	شناخت شدہ خالص واجبات
43.5.5	9,794	(8,339)	1,455
43.5.5	9,692,032	(5,652,879)	4,039,153
43.5.5	427,280	(150,980)	276,300
43.5.5	2,940,018	(1,657,832)	1,282,186
	<b>13,069,124</b>	<b>(7,470,030)</b>	<b>5,599,094</b>

گر پچو پیٹی

پنشن

بنی وولٹ فنڈ

ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

-----2010ء-----			
نوٹ	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان	شناخت شدہ خالص واجبات
43.5.5	6,888	(8,353)	(1,465)
43.5.5	8,323,797	(5,123,330)	3,200,467
43.5.5	360,457	(100,352)	260,105
43.5.5	2,348,166	(1,244,525)	1,103,641
	<b>11,039,308</b>	<b>(6,476,560)</b>	<b>4,562,748</b>

گر پچو پیٹی

پنشن

بنی وولٹ فنڈ

ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد



43.5.3 مقرر فوائے کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات میں رد و بدل ذیل میں دیا گیا ہے:

2011ء					
یکم جولائی 2010ء	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2011 کو	
تک خالص شناخت شدہ واجبات	(43.5.4)	ادائیگیاں	کردہ رقم	خالص شناخت شدہ واجبات	
(روپے '000' میں)					
(1,465)	2,629	291	-	1,455	گر پچو پیٹی
3,200,467	1,469,204	(630,518)	-	4,039,153	پنشن
260,105	59,043	(46,751)	3,903	276,300	بنی وولنٹ فنڈ
1,103,641	439,109	(260,564)	-	1,282,186	ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد
4,562,748	1,969,985	(937,542)	3,903	5,599,094	
2010ء					
یکم جولائی 2010ء	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2010 کو خالص	
تک خالص شناخت شدہ واجبات	(43.5.4)	ادائیگیاں	کردہ رقم	شناخت شدہ واجبات	
(روپے '000' میں)					
(4,009)	2,424	120	-	(1,465)	گر پچو پیٹی
2,900,124	1,002,668	(702,325)	-	3,200,467	پنشن
247,521	58,361	(49,712)	3,935	260,105	بنی وولنٹ فنڈ
815,886	457,966	(170,211)	-	1,103,641	ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد
3,959,522	1,521,419	(922,128)	3,935	4,562,748	

#### 43.5.4 نفع و نقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد کے لحاظ سے سال کے دوران نفع و نقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم کو ذیل میں دیا گیا ہے

2011ء					
سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	شناخت شدہ تخمینی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
(روپے '000' میں)					
878	985	-	766	-	2,629
102,721	1,121,195	(61,208)	306,496	-	1,469,204
10,808	47,191	-	4,947	(3,903)	59,043
44,463	310,504	-	84,142	-	439,109
158,870	1,479,875	(61,208)	396,351	(3,903)	1,969,985
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد					
2010ء					
سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	شناخت شدہ تخمینی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
(روپے '000' میں)					
1,380	400	-	644	-	2,424
140,959	778,331	-	83,378	-	1,002,668
8,534	50,921	-	2,841	(3,935)	58,361
36,392	290,719	-	130,855	-	457,966
187,265	1,120,371	-	217,718	(3,935)	1,521,419
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد					

43.5.5 تاریخی معلومات

2007ء	2008ء	2009ء	2010ء	2011ء	
(روپے '000' میں)					
					<b>گرچی پی</b>
16,461	15,805	3,077	6,888	<b>9,794</b>	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
(5,506)	(3,508)	(7,086)	(8,353)	<b>(8,339)</b>	غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
10,955	12,297	(4,009)	(1,465)	<b>1,455</b>	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
-	(1,574)	(3,870)	1,911	<b>(753)</b>	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
					<b>پنشن</b>
3,310,692	3,524,735	3,650,528	8,323,797	<b>9,692,032</b>	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
(341,620)	(603,254)	(750,404)	(5,123,330)	<b>(5,652,879)</b>	غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
2,969,072	2,921,481	2,900,124	3,200,467	<b>4,039,153</b>	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
-	290,103	201,991	4,456,304	<b>(844,953)</b>	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
					<b>بینی وولٹ فنڈ</b>
362,583	373,021	284,458	360,457	<b>427,280</b>	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
(119,827)	(135,422)	(36,937)	(100,352)	<b>(150,980)</b>	غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
242,756	237,599	247,521	260,105	<b>276,300</b>	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
-	23,583	(88,812)	66,256	<b>(55,575)</b>	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
					<b>ریٹائرمنٹ کے بعد طبعی فوائد</b>
1,724,026	2,228,249	2,124,433	2,348,166	<b>2,940,018</b>	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر
(1,288,813)	(1,656,925)	(1,308,547)	(1,244,525)	<b>(1,657,832)</b>	غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
435,213	571,324	815,886	1,103,641	<b>1,282,186</b>	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
-	448,663	(237,916)	66,833	<b>(497,449)</b>	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل

#### 43.6 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین شاریاتی تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کرڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 964.522 ملین روپے (2010ء: 794.99 ملین روپے) بنتی ہے۔ شاریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع و نقصان کے کھاتے سے 194.255 ملین روپے (2010ء: 261.16 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔

#### 44 غیر نقد اجزائے قبل سال کا منافع

2011ء	2010ء	
(روپے '000 میں)		
180,975,738	186,735,838	سال کا منافع
		رد و بدل برائے
890,301	784,609	فرسودگی / تخفیف قدر
33,593	75,588	غیر محسوس اثاثوں کی قسط وار واپسی
(17,718)	(182,217)	موخر آمدنی کی قسط وار واپسی
		تموین (استرداد) برائے
2,112,173	1,833,585	رینائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
(510,848)	(1,239,459)	قرضے اور دیگر اثاثے
80,823	74,639	دیگر مشکوک اثاثے
(57,881)	-	سرمایہ کاری کی قدر میں کمی
(2,960)	5,041	جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل پر منافع
(5,542)	(2,202)	سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر منافع
(11,923,782)	(9,513,278)	منافع منقسمہ آمدنی
171,573,897	178,572,144	

#### 45 نقد اور نقد کے مساویے

2011ء	2010ء	
(روپے '000 میں)		
2,379,859	2,490,947	مقامی کرنسی
1,287,949,760	1,093,182,469	زرمبادلہ کے ذخائر
75,464,270	13,171,542	نشان زد غیر ملکی رقوم
102,188,403	107,537,965	آئی ایم ایف کے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس
1,467,982,292	1,216,382,923	

#### 46 متعلقہ فریق سے لین دین

بینک اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائزز/ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

#### 46.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں اور متعلقہ فریقین کے مادی لین دین و بقایا قوم کو مالی حسابات کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

#### 46.2 بینک کے ذیلی ادارے

ذیلی اداروں کی رقوم اور ان کے ساتھ مادی لین دین کے حوالے سے تفصیلات مالی گوشواروں کے نوٹ 38 اور 43 میں بتادی گئی ہیں۔ بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی بنیادی سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

46.2.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے  
یہ مخصوص آئینی اور انتظامی افعال اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے جن کا تعلق اسٹیٹ بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے ہے۔

46.2.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (”دی انسٹی ٹیوٹ“) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے  
یہ انسٹی ٹیوٹ بیکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

#### 46.3 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

بینک کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینئرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنر اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور بینک کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینئرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹور کن فیس کا تعین سینئرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔

متعلقہ معلومات ذیل میں دی گئی ہیں:

متعلقہ معلومات کے لیے نیچے دیکھیں

2010ء

2011ء

(روپے ’000 میں)

58,197

109,567

25,781

30,401

37,256

55,596

24,439

16,595

2,035

751

ملازمین کے قلیل مدتی فوائد

ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد

سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے

سال کے دوران دوبارہ جاری کیے جانے والے قرضے

ڈاکٹر کی فیس

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹ، پنشن، بیٹی وولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

#### 47 انتظام خطر کی پالیسیاں

بینک کو سود / مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 47.1 تا 47.5 میں دیا گیا ہے۔ بینک نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

#### 47.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ بینک کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کام موزوں اہلکار انجام دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پر امیٹری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر میعاد بنیادوں پر تمام حدود پر رسمی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک بینک کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ بینک کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

## 47.2 شرح سود/مارک اپ کا انتظام خطر

شرح سود/مارک اپ کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر پڑی آتی ہے۔ بینک نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

2011م						
کامل مجموعہ	سود/مارک اپ کے حامل			سود/مارک اپ کے حامل		
	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ
-----('000 روپے میں)-----						
<b>مالی اثاثے</b>						
2,379,859	2,379,859	-	2,379,859	-	-	کل کرنسی (بشمول روپے کے سکے)
1,288,780,274	893,587	640,175	253,412	1,287,886,687	-	غیر کل کرنسی کے ذخائر
75,464,270	75,464,270	-	75,464,270	-	-	غیر کل کرنسی کی نشان زد رقم
-	-	-	-	-	-	
102,188,403	-	-	-	102,188,403	102,188,403	آئی ایم ایف کے پینٹل ڈرائنگ رہنس
-	-	-	-	-	-	
16,392	16,392	16,392	-	-	-	کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط
63,660,336	-	-	-	63,660,336	63,660,336	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسکات
586,181	-	-	-	586,181	586,181	حکومت آزاد کشمیر کا جاری کھاتہ
-	-	-	-	-	-	
104,997	104,997	-	104,997	-	-	نیٹس نیٹس ٹیٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لینڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ
1,387,199,264	21,341,965	21,341,965	-	1,365,857,299	2,740,000	سر مایہ کاریاں
374,400,399	26,245,077	7,710,072	18,535,005	348,155,322	117,988,530	قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز
827,549	827,549	-	827,549	-	-	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ
478,919	478,919	-	478,919	-	-	ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے مالی اثاثے
-	-	-	-	-	-	
5,453,139	837	-	837	5,452,302	-	بھارت و بینکرڈیشن پر واجب الادا رقم
7,860,515	7,860,515	-	7,860,515	-	-	
3,309,400,497	135,613,967	29,708,604	105,905,363	3,173,786,530	120,728,530	دیگر اثاثے
<b>مالی واجبات</b>						
1,599,988,045	1,599,988,045	-	1,599,988,045	-	-	زیرو گردش بینک نوٹ
780,155	780,155	-	780,155	-	-	قابل ادائیگی بلز
217,968,067	217,968,067	-	217,968,067	-	-	حکومت کا جاری کھاتہ
-	-	-	-	-	-	باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تسکات
6,033,302	6,033,302	-	6,033,302	-	-	ایس بی بی بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ۔ ذیلی ادارہ
349,426,939	349,426,939	-	349,426,939	-	-	بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
189,162,447	55,324,853	11,012,500	44,312,353	133,837,594	55,877,445	دیگر امانتیں و کھاتے
732,764,340	-	-	-	732,764,340	493,540,978	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
33,044,899	33,044,899	-	33,044,899	-	-	دیگر واجبات
3,129,168,194	2,262,566,260	11,012,500	2,251,553,760	866,601,934	549,418,423	
180,232,303	(2,126,952,293)	18,696,104	(2,145,648,397)	2,307,184,596	(428,689,893)	2,735,874,489
<b>نیلنس شیٹ میں موجود فرق</b>						
(221,851,605)	(221,851,605)	-	(221,851,605)	-	-	مبادلے کے پیشگی معاہدے - فروخت
234,837,376	234,837,376	-	234,837,376	-	-	مبادلے کے پیشگی معاہدے - خریداری
(3,481,803)	(3,481,803)	-	(3,481,803)	-	-	مستقبلات - فروخت
7,885,090	7,885,090	-	7,885,090	-	-	مستقبلات - خریداری
17,389,058	17,389,058	-	17,389,058	-	-	نیلنس شیٹ سے الگ فرق
162,843,245	(2,144,341,351)	18,696,104	(2,163,037,455)	2,307,184,596	(428,689,893)	مجموعی یافتہ/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
325,686,490	325,686,490	2,470,027,841	2,451,331,737	4,614,369,192	2,307,184,596	مجموعی یافتہ/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق

47.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی مؤثر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

2010ء						
کال مجموعہ	بلا سودا مارک اپ کے حامل	ایک سالہ عرصیت	ایک سالہ عرصیت	سودا مارک اپ کے حامل	ایک سالہ عرصیت	ایک سالہ عرصیت
ذیلی مجموعہ	ایک سالہ بعد کی عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت
----- (’000 روپے میں) -----						
2,490,947	2,490,947	-	2,490,947	-	-	-
1,094,012,634	243,534	-	243,534	1,093,769,100	586,663	1,093,182,437
13,171,542	13,171,542	-	13,171,542	-	-	-
107,537,965	-	-	-	107,537,965	-	107,537,965
15,054	15,054	15,054	-	-	-	-
30,845,284	-	-	-	30,845,284	-	30,845,284
3,936,712	-	-	-	3,936,712	-	3,936,712
74,558	74,558	-	74,558	-	-	-
1,186,225,227	21,551,102	21,551,102	-	1,164,674,125	3,036,065	1,161,638,060
393,073,917	64,460,234	4,654,374	59,805,860	328,613,683	121,804,926	206,808,757
789,437	789,437	-	789,437	-	-	-
447,983	447,983	-	447,983	-	-	-
4,969,461	837	-	837	4,968,624	-	4,968,624
5,537,300	5,537,300	-	5,537,300	-	-	-
<b>2,843,128,021</b>	<b>108,782,528</b>	<b>26,220,530</b>	<b>82,561,998</b>	<b>2,734,345,493</b>	<b>125,427,654</b>	<b>2,608,917,839</b>
دیگر اثاثہ جات						
1,377,394,897	1,377,394,897	-	1,377,394,897	-	-	-
589,249	589,249	-	589,249	-	-	-
42,584,981	42,584,981	-	42,584,981	-	-	-
23,116,035	-	-	-	23,116,035	-	23,116,035
3,383,274	3,383,274	-	3,383,274	-	-	-
289,566,182	289,566,182	-	289,566,182	-	-	-
196,137,052	80,196,743	11,012,500	69,184,243	115,940,309	85,403,300	30,537,009
694,770,558	-	-	-	694,770,558	672,995,239	21,775,319
20,541,936	20,541,936	-	33,044,899	-	-	-
<b>2,648,084,164</b>	<b>1,814,257,262</b>	<b>11,012,500</b>	<b>1,815,747,725</b>	<b>833,826,902</b>	<b>758,398,539</b>	<b>75,428,363</b>
<b>195,043,857</b>	<b>(1,705,474,734)</b>	<b>15,208,030</b>	<b>(1,733,185,727)</b>	<b>1,900,518,591</b>	<b>(632,970,885)</b>	<b>2,533,489,476</b>
مالی واجبات						
(260,565,722)	(260,565,722)	-	(260,565,722)	-	-	-
111,319,588	111,319,588	-	111,319,588	-	-	-
(70,179)	(70,179)	-	(70,179)	-	-	-
69,084	69,084	-	69,084	-	-	-
<b>(149,247,229)</b>	<b>(149,247,229)</b>	<b>-</b>	<b>(149,247,229)</b>	<b>-</b>	<b>-</b>	<b>-</b>
<b>344,291,086</b>	<b>(1,556,227,505)</b>	<b>15,208,030</b>	<b>(1,583,938,498)</b>	<b>1,900,518,591</b>	<b>(632,970,885)</b>	<b>2,533,489,476</b>
<b>688,582,172</b>	<b>688,582,172</b>	<b>2,244,809,677</b>	<b>2,229,601,647</b>	<b>3,801,037,182</b>	<b>1,900,518,591</b>	<b>2,533,489,476</b>
ٹیلیس شیٹ میں موجود فرق (الف)						
ٹیلیس شیٹ سے الگ مالی ذمہ داریاں						
مبادلہ کے پیشگی معاہدے فروخت						
مبادلہ کے پیشگی معاہدے خریداری						
مستقبلات فروخت						
مستقبلات خریداری						
ٹیلیس شیٹ سے الگ فرق						
مجموعی یا ذلت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق						
(الف) ٹیلیس شیٹ میں موجود فرق ٹیلیس شیٹ میں موجود اجزاء کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔						



### 47.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا بینک کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت بینک کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضرت تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے انکشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

### 47.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے بینک روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقوم کے انخدا ب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی و بیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا بینک کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

### 47.5 جزدانی خطرے کا انتظام

بینک نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو بینک اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مد نظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد کی جاتی ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور بینک کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی گران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ گران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

### 48 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی غیر مجموعی مالی گوشواروں میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے۔ اس میں نوٹ 11.3.1 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاری شامل نہیں ہیں۔

### 49 آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات

اگرچہ بینک نے 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال میں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ آئی اے ایس 39، مالی تمسکات، شناخت اور پیمائش، اور ”عالمی مالی اکاؤنٹنگ معیار: مالی تمسکات، کوائف ظاہر کرنے کی شرائط“ (آئی ایف آر ایس 7) کو اختیار نہیں کیا ہے تاہم ان معیارات کے اثرات کو مجموعی مالی گوشواروں کے ضمیمہ الف میں دیا گیا ہے۔

### 50 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 108 کتوبر 2011ء کو مجموعی مالی گوشوارے کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

## 51 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابل کے مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔

از تا (’000 روپے میں)

333,064,330 زرمبادلہ کے ذخائر۔ جاری کھاتے زرمبادلہ کے ذخائر۔ دوبارہ فروخت کے سمجھوتے پر خریدے گئے وثیقہ جات

37,216,216 زرمبادلہ کے ذخائر۔ جاری کھاتے زرمبادلہ کے ذخائر۔ امانتی کھاتے

145,363 دیگر اثاثے۔ واجب الوصول سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع دیگر واجبات۔ واجب الوصول سود اور امانتوں پر ڈسکاؤنٹ

186,431 ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ۔ زرمبادلہ کے تمسکات ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ۔ بیرونی کرنسی کی امانتیں

704,205 ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ۔ ڈسکاؤنٹ آمدنی

## 52 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے۔

محمد ہارون رشید  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

محمد کامران شہزاد  
ڈپٹی گورنر

یاسین انور  
قائم مقام گورنر

## بینک دولت پاکستان کا غیر مجموعی مالی گوشوارہ

ضمیمہ الف						
بینک کے مالی گوشواروں پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آرایس 7 کے اثرات						
اگر بینک آئی اے ایس 39 نافذ کر دیتا تو موجودہ فریم ورک اور قدر کے مطابق مالی گوشواروں پر اثاثوں اور واجبات کی قدر سے متعلق اضافی معلومات درج ذیل نوٹ کے مطابق ہوتیں۔						
----- 30 جون 2011ء تک -----						
نوٹ	شعبہ اجازت	شعبہ بینکاری	کل	نئی وجہ بندی	آئی اے ایس 39 کے تحت نئی پیشکش	کل
----- روپے '000 میں -----						
<b>الذاتیات</b>						
9	2,225,301	154,558	2,379,859	-	-	2,379,859
6	400,387,512	888,392,762	1,288,780,274	898,595	-	1,289,678,869
15	-	75,464,270	75,464,270	-	-	75,464,270
7	6,869,850	95,318,553	102,188,403	-	-	102,188,403
10	-	63,660,336	63,660,336	33,568	-	63,693,904
22	-	586,181	586,181	-	-	586,181
ذیلی ادارے سے فیصلہ نسی ٹیٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتہ						
11	916,804,517	470,394,747	1,387,199,264	41,100	120,458,858	1,507,699,222
17	-	374,321,899	374,321,899	30,089,501	(74,240,285)	330,171,115
16	-	16,392	16,392	-	-	16,392
8	827,549	-	827,549	(827,549)	-	-
12	78,500	-	78,500	(78,500)	-	-
13	4,825,442	-	4,825,442	(4,825,442)	-	-
18	-	6,312,679	6,312,679	(6,312,679)	-	-
5	267,969,374	-	267,969,374	-	-	267,969,374
19	-	24,446,771	24,446,771	-	-	24,446,771
20	-	21,495	21,495	-	-	21,495
21	-	7,883,698	7,883,698	(31,883,605)	-	(23,999,907)
<b>مجموعی الاذاتیات</b>						
	<b>1,599,988,045</b>	<b>2,007,079,338</b>	<b>3,607,067,383</b>	<b>(12,865,011)</b>	<b>46,218,573</b>	<b>3,640,420,945</b>
<b>واجبات اور اذاتیات</b>						
<b>واجبات</b>						
	-	780,155	780,155	-	-	780,155
14	1,599,988,045	-	1,599,988,045	-	-	1,599,988,045
24	-	349,426,939	349,426,939	(52)	-	349,426,887
25	-	189,162,447	189,162,447	233,201	-	189,395,648
23	-	-	-	-	-	-
22	-	217,968,067	217,968,067	-	-	217,968,067
	-	6,033,302	6,033,302	-	-	6,033,302
26	-	732,764,340	732,764,340	2,022,772	-	734,787,112
28	-	5,853,295	5,853,295	-	-	5,853,295
29	-	-	-	-	-	-
27	-	33,044,899	33,044,899	(10,774,408)	-	22,270,491
<b>مجموعی واجبات</b>						
	<b>1,599,988,045</b>	<b>1,535,033,444</b>	<b>3,135,021,489</b>	<b>(8,518,487)</b>	-	<b>3,126,503,002</b>
<b>الکلیٹی</b>						
	-	100,000	100,000	-	-	100,000
	-	177,019,871	177,019,871	-	(13,000,000)	164,019,871
	-	268,947,619	268,947,619	(4,346,524)	-	264,601,095
	-	25,978,404	25,978,404	-	-	25,978,404
	-	-	-	-	120,458,858	120,458,858
	-	-	-	-	(61,240,285)	(61,240,285)
	-	<b>472,045,894</b>	<b>472,045,894</b>	<b>(4,346,524)</b>	<b>46,218,573</b>	<b>513,917,943</b>
<b>مجموعی واجبات اور الکلیٹی</b>						
	<b>1,599,988,045</b>	<b>2,007,079,338</b>	<b>3,607,067,383</b>	<b>(12,865,011)</b>	<b>46,218,573</b>	<b>3,640,420,945</b>

نفع و نقصان کھاتے پر آئی اے ایس 39 کے اثرات والے جز:

30 جون 2011ء تک					
موجودہ فریم ورک	نئی درجہ بندی	نئی پیشکش	آئی اے ایس 39 کے تحت		
نوٹ					
215,652,000	-	-	215,652,000	34	ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ اور/یا کمایا گیا منافع
(13,393,884)	-	-	(13,393,884)	35	منفی: سود، مارک اپ کے اخراجات
<b>202,258,116</b>			<b>202,258,116</b>		
1,958,328	-	-	1,958,328	36	کمیشن آمدنی
-	(1,927,333)	-	1,927,333	37	مبادلے پر نفع۔ خالص
1,983,987	-	1,983,987	-		زرمبادلہ پر خالص نفع
(12,981,194)	-	(12,981,194)	-		مناسب مالیت پر رکھے گئے مالی آلات پر خالص نفع/(نقصان)
11,923,782	-	-	11,923,782		منافع منقسمہ آمدنی
883,952	-	12,482,569	(11,598,617)	39	دیگر آپریٹنگ آمدنی۔ خالص
-	-	441,971	(441,971)	40	دیگر آمدنی خالص
<b>206,026,971</b>			<b>206,026,971</b>		<b>آپریٹنگ کی مجموعی آمدنی</b>
					<b>علاوہ</b>
1,689,152	2,200,000	-	(510,848)		امپیرمنٹ (چارج)/معلوس
1,106,326	-	-	1,106,326		قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثے
84,162	-	-	84,162		دعووں پر تموین
80,823	-	-	80,823		سرمایہ کاریوں کی قدر میں کمی
2,960,463			760,463		دیگر مفقوک اثاثے
<b>203,066,508</b>			<b>205,266,508</b>		
					<b>خالص آپریٹنگ آمدنی</b>
					<b>علاوہ: آپریٹنگ اخراجات</b>
4,575,741	-	-	4,575,741	41	بینک نوٹوں کی پرنٹنگ کے چارجز
4,210,424	-	-	4,210,424	42	انجینی کمیشن
15,667,599	-	-	15,667,599	43	عمومی، انتظامی و دیگر اخراجات
<b>178,612,744</b>			<b>180,812,744</b>		<b>آپریٹنگ کا منافع</b>
162,994	-	-	162,994	38	ذیلی اداروں سے نفع کا حصہ
<b>178,775,738</b>	<b>2,200,000</b>	-	<b>180,975,738</b>		<b>سال کا منافع</b>

فہرستی ایکویٹی سرمایہ کاری کی قدر پیمائی کی غرض سے کراچی اسٹاک ایکس چینج کی شرح استعمال کی گئی ہے۔ تاہم، سرمایہ کاری کی اسٹریٹجک نوعیت کے پیش نظر ممکن ہے کہ مذکورہ شرح ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.2 میں دی گئی مناسب قدر کی نمائندگی نہ کرتی ہو۔

آئی ایف آر ایس 7 کا تعلق مالی اثاثوں اور مالی واجبات سے متعلق بعض بیانات سے ہے جن میں خطرہ شرح سیالیت، خطرہ قرض، خطرہ بازار اور ان کی حساسیت کا تجزیہ شامل ہیں۔ اس ضابطے کی پابندی کا مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی قدرروں پر جو موجودہ اکاؤنٹنگ فریم ورک کے تحت بیلنس شیٹ پر آئیں گی، کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

#### نفع و نقصان کھاتے پر آئی اے ایس 39 سے مطابقت کا اثر

رقم: '000 روپے میں

180,975,738
178,775,738

سابقہ جی اے پی پی کے مطابق مالی سال 2010-11ء کا منافع  
آئی اے ایس 39 کے تحت مالی سال 2010-11ء کا منافع

غیر حاصل شدہ منافع پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات کی مطابقت  
سابقہ جی اے پی پی کے مطابق مالی سال 2010-11ء کا غیر حاصل شدہ منافع  
جمع: ریزرو فنڈز میں رکھی گئی رقم

5,260,128
7,739,872
-
-
13,000,000

30 جون 2007ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے  
30 جون 2008ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے  
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے  
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

(74,240,285)

(61,240,285)

منفی قرضوں پر ایمپیرمنٹ  
آئی اے ایس 39 کے مطابق مالی سال 2010-11ء کا حاصل ہونے والا منافع

محمد ہارون رشید  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

محمد کامران شہزاد  
ڈپٹی گورنر

یاسین انور  
قائم مقام گورنر